سوال

ان عورتوں کا گناہ کیا ہے جنہیں ان کے اولیاء نے عورتوں کی موافقت کے بغیر شادی پر مجبور کردیا اوراب انہیں طلاق ہوچکی ہے ؟ میں ایک ایسی عورت کو جانتا ہوں اور اس سے شریعت کے مطابق شادی بھی کرنا چاہتا ہوں، لیکن اسے سلبی افکار اور سوچوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، مثلا یہ کہ وہ اب نصف عورت اور دوسرے درجہ کی عورت بن چکی ہے کیونکہ وہ مطلقہ ہے اس کے خاندان والے اس کے ساتھ ایسے معاملات کرتے ہیں جیسے کوئی غلام اور لونڈی ہو، اس حادثہ کے بعد وہ عورت کسی بھی مرد پر بھروسہ نہیں کرسکتی، اس میں غلطی بھی اس کے والدین کی تھی کیونکہ وہ اس شخص سے بالکل شادی نہیں کرنا چاہتی تھی، میں اس عورت کی مدد کرنا چاہتا ہوں، اور جب اللہ تعالی نے مجھے اس کی مدد کرنے کی قدرت واستطاعت دی تو میں اس سے شادی بھی کرنا چاہتا ہوں مجھے معلوم نہیں ہورہا کہ میں کیا کروں کیونکہ وہ انکار کرتی ہے، میں چاہتا ہوں کہ اس کی مدد کرنے میں آپ میرا تعاون کریں تاکہ وہ اس قسم کے سلبی اور منفی افکار وسوچ سے چھٹکارا حاصل کرسکے، میں نے اسے بتایا ہے کہ ماضی میں جو کچھ ہوا میرے لیے وہ کسی مشکل کا باعث نہیں بنے گا، لیکن وہ یہ خیال کرتی ہے کہ میرے والدین اس کے ماضی پر اعتراض کرسکتے ہیں برائے مہربانی یہ بتائیں کہ کیا میرے والدین کو اس مطلقہ عورت سے شادی کرنے سے روکنے کا حق حاصل ہے، حالانکہ اب وہ پاک صاف اور مستقیم وعفت وعصمت کی مالک ہے، مجھے علم ہے کہ میں جس سے بھی شادی کروں والدین کی موافقت ضروری ہے، لیکن قرآن مجید ہمیں اس حالت کے بارہ میں کچھ نہیں بتاتا آپ مجھے یہ بتائیں کہ میں اس کا تعاون کیسے کرسکتا ہوں، وہ جن مشکلات سے دوچار ہے ان سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے میں اس کی ہر طرح سے مدد کرنے پر تیار ہوں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دوردو وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ آپ کسی ایسی عورت سے شادی کریں جو آپ کے والدین کو راضی کرے، اور اگر آپ اس عورت کی مدد کرنا اور اس سے شادی کرنا چاہتے ہیں تو آپ اپنے والدین کو مطمئن کرنے کی کوشش کریں، ان شاء اللہ آپ کو اجروثواب حاصل ہوگا

اور اگر وہ مطمئن نہ ہوں تو پھر آپ اس عورت کے لیے کسی اور مسلمان شخص کو تلاش کریں جو اس سے شادی کرے اور اس کی سترپوشی کرسکے

رہا مسئلہ مطلقہ عورت کا تو اگر یہ عورت دین والی اور اخلاق کی مالک ہے تو یہ پہلے درجہ کی خاتون ہے، اور طلاق اس کے مرتبہ ومقام پر کوئی اثرانداز نہیں ہوگی، اور نہ ہی اللہ کے ہاں اس کی قدرومنزلت میں کمی کریگی

اسے چاہیے کہ وہ استقامت اختیار کرے اور اس طرح کے بے ہودہ خیالات سے متاثر نہ ہو، ہم آپ کی نظر اس طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں کہ کسی بھی اجنبی عورت کے ساتھ تعلقات رکھنے اور اس سے آپ کا رابطہ کرنا صحیح نہیں تاکہ کہیں یہ آپ یا اس عورت کے لیے فتنہ کا باعث نہ بن جائے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ اور اسے توفیق نصیب فرمائے

واللہ اعلم .

الشیخ محمد صالح المنجد

6532